

قرآن اور دعا

محمد ثناء اللہ عمری، ایم۔ اے۔

ادارہ تحقیقات اسلامی، جامعہ دارالسلام، عمرا آباد

صفحات ۲۲۶ - قیمت ۱۲ روپے

ادارہ تحقیقات اسلامی، جامعہ دارالسلام عمرا آباد کی یہ پہلی کتاب ہے جو صاف ستھری اور اچھی کتابت و طباعت کے ساتھ منظر عام پر آئی ہے۔ یہ کتاب کن بچپن مضامین پر مشتمل ہے۔ جامعہ کے نامور بزرگ استاد مولانا سید عبدالکبیر مدظلہ نے اپنے مقدمہ میں اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے جو کئی مصنف کی حوصلہ افزائی کے لئے بہت کافی ہے:

”یہ کتاب قرآنی دعاؤں کا نزا انتخاب یا مجموعہ ہی نہیں ہے بلکہ قرآن پاک کی روشنی میں دعا اور اس کے تعلقات کا ایک مطالعہ ہے جو خاصی محنت اور لگن سے کیا گیا ہے،“ فریڈنلے جن: ”اس طرح کتاب اللہ کا باب دعا ایک مستقل کتاب کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ مواد کی تقسیم، الجواب کی ترتیب اور آیات کا اندراج بڑی حد تک قدرتی اور منطقی ہے۔ میری رائے ہے کہ یہ کتاب قرآن کی روشنی میں دعا کی اہمیت و ضرورت اور اس کے مرتبہ و مقام کو سمجھنے اور سمجھانے کی ایک مفید کوشش ہے۔“

کتاب پر ایک سرسری نظر ڈالنے ہی سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف کے اندر تصنیف و تالیف کی فطری صلاحیت ہے۔ اور وہ مستقبل میں ان شاء اللہ بہتر علمی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ البتہ کچھ باتیں کھلتی ہیں جن کا آئندہ لحاظ رکھنا مفید ہوگا۔ پوری کتاب میں مختلف مسائل پر بحث کا انداز کافی ہکا نظر آتا ہے۔ حوالوں کا بالکل اتہام نہیں کیا گیا ہے جس سے کتاب کا وزن کم ہو گیا ہے۔ کتاب ایک تحقیقی ادارے کی طرف سے منظر عام پر آئی ہے تو اس کی کچھ ترقی و ترمیم ضروری ہے۔

رکھنی ضروری تھی صلیحہ ۵، ۱۰، ۱۵ اور ۱۵۵ پر حدیثوں کے اجمالی حوالے تک نہیں ہیں۔ صغیراً
 پر ابن قیم کے حوالے سے ایک بات کہی گئی ہے اور ماخذ کا ذکر نہیں ہے۔ صفحہ ۳ پر مفسرین کرام کی
 بات بلا حوالہ کہی گئی ہے۔ صفحہ ۷ پر دعا کی اہمیت کے سلسلے میں یعنی سن، کا ایک شعر نقل کیا گیا ہے۔
 استدلال میں کوئی قیاحت نہ ہونے کی صورت میں بھی یہ چیز کتاب کے مزاج سے غیر ہم آہنگ ہے۔
 اشعار کا استعمال کثرت سے کیا گیا ہے جو اکثر و بیشتر غیر ضروری سا محسوس ہوتا ہے۔ اور کہیں کہیں تو بالکل
 بے جوڑ ہو گیا ہے۔ مثال کے طور پر ۹ پر نماز کی اہمیت کے سلسلے میں اس کے تسلسل کو بیان کرنے
 کے بعد کہ کسی طرح حضرت ابراہیمؑ سے لے کر یہ غیر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ چیز سبھی کی دعوت
 میں بلا استثنا موجود رہی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے اس مبارک آغاز کی تکمیل اجزاب ۲۲ کے حوالے
 سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہوئی۔ اس پس منظر میں متنبی کا یہ شعر کس قدر بے جوڑ بلکہ عظمت
 صلاۃ کے منافی ہے۔

وما الاله الا من رداۃ قصائدی اذا قلت شعرا اصبح الاله منشداً

سجیدہ موضوعات میں یوں بھی اشعار کے زیادہ استعمال سے اجتناب۔ نتیجے سے بے بلا حقیق و مفید
 سبب زیادہ تکلیف دہ معطلہ اسرائیلی روایات کا ہے جسے بلا حقیق و مفید

قبول کر لیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۲۶، عزیز مصر صحنی اعتبار سے ناقص تھا یہ خالص اسرائیلی روایت
 ہے۔ شاید اسی کے اثر سے دعت و عصمت کی دعا، کا یہ پورا بیان صفحہ ۱۲۶ تا ۱۲۹، نقاہت کے
 منافی معلوم ہوتا ہے۔ جسے اسید ہے لگے ایڈیشن میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ دوسری طرف
 امراۃ عزیز کا جو بن پھلا پڑتا تھا، عشق و بیستی کے بلا ہے اسی جو بن کی طرف سے نکتہ
 وہاں تو غارت گران متاع عصمت کی ایک پوری پلٹن موجود تھی۔ کھسیانی ہو کر اس کی بیوی نے
 مندوق یوسف کے کندھے پر رکھ دی وغیرہ۔ اسی طرح کا انداز بیان ایک پیغمبر کے تذکرہ
 کے ذیل میں کسی صورت موزوں نہیں۔ قرآن نے ان واقعات کو جو اجمال کے پردے میں
 رکھا ہے تو یقیناً اس کی بھی کوئی مصلحت ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۲۵ پر سورہ طہ کی آیات ۲۰-
 ۳۰ کی تشریح کے ذیل میں اس اسرائیلی روایت کو بلا تکلف قبول کر لیا گیا ہے جس میں
 حضرت موسیٰؑ کی لکنت کی وجہ بیان کی گئی ہے۔ افسوس نہ کہ یہ بے سرو پا واقعہ حافظ ابن کثیر
 کے یہاں جگہ پا گیا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر: ۲/۱۲۶-۱۲۷) اور متعلقہ آیت کی افسوں نے انتہائی کزور

تاویل پیش کی ہے جو متعدد پہلوؤں سے ناقابل توجہ ہے۔ حضرت موسیٰؑ کی کنیت کا اجالی ذکر تو راہ کتاب خرد میں ہے۔ اس کی تفصیل نیک مروج لگا کر تلمود میں بیان ہوئی۔ (تقسیم القرآن: ۹۲/۳)۔ اس مقام پر اگر مصنف 'تقسیم القرآن' اور تفسیر قرآن کے متعلق حصے پر ایک نظر ڈال لیتے تو بات واضح ہو جاتی جن میں انتہائی حکم دلائل سے مذکورہ واقعہ کی غلطی واضح کی گئی ہے۔ صفحہ ۲۸ پر 'اصر' کا ترجمہ 'بندھنوں اور گرفتاریوں کا بوجھ' کیا گیا ہے جو ظاہر ہے صحیح نہیں ہے۔ بہر حال ان فرد گذاشتوں سے قطع نظر کتاب مفید ہے۔ اور ہم مستقبل میں مصنف سے اچھی توقعات وابستہ کرتے ہیں۔

(سلطان احمد اسلامی)

ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ کے اہم

انگریزی کتابچے

(1) ISLAM—THE UNIVERSAL TRUTH 3/-

(2) ISLAM AND THE UNITY OF MAN KIND 3/-

BY: Maulana Syed Jalaluddin Umri

(3) PITFALLS ON THE PATH OF ISLAMIC MOVEMENT 4/-

(4) HOW TO STUDY ISLAM 2/-

(5) MUSLIMS AND DAWAH OF ISLAM 2/-

BY: Maulana Sadruddin Islahi

پتہ: ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی: پان دہلی کوٹھی، دودھ پور علی گڑھ ۲۰۲۰۱

تحقیقات اسلامی کا دوسرا شمارہ۔ اپریل۔ جون ۱۹۵۸ء ادارہ کو مطلوب ہے جو حضرات یہ شمارہ ادارہ کو ارسال فرمائیں گے ادارہ اس کے بدلے تازہ شمارہ یا اس کی قیمت مبلغ پانچ روپے بھیجے گا۔

اعلان